

202

آیات نمبر 50 تا 60 میں ہود علیہ السلام کا اپنی قوم کو ایمان کی دعوت دینا اور ان کا انکار۔
بالآخر اللہ کی طرف سے عذاب اور اہل ایمان کے سوا پوری قوم کی تباہی کے واقعات۔

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو بھیجا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ ہود علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ تم سب اللہ پر محض بہتان باندھ رہے ہو کہ اس نے اپنے شریک بنا رکھے ہیں ﴿۵۰﴾ یٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اے میری قوم کے لوگو! میں اس بات کے لئے تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ میرا اجر تو بس اسی اللہ کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے؟ ﴿۵۱﴾ وَ یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ یَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰی قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ اور اے میری قوم کے لوگو! اپنے رب سے گناہوں کی بخشش طلب کرو پھر اس ہی کی طرف رجوع کرو، وہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہیں قوت دے کر تمہاری طاقت میں مزید اضافہ کر دے گا اور گنہگار بن کر ایمان سے روگردانی نہ کرو ﴿۵۲﴾ قَالُوْا یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِیْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ انہوں نے جواب دیا کہ اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی معجزہ لے کر تو آئے نہیں، ہم

اس طرح صرف تمہارے کہنے پر نہ تو اپنے معبودوں کو چھوڑ سکتے ہیں اور نہ ہی تم پر
ایمان لا سکتے ہیں ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ ہم تو یہ
سمجھتے ہیں کہ ہمارے معبودوں کو برا کہنے کی پاداش میں ہمارے کسی معبود نے تمہیں
دیوانہ بنا دیا ہے قَالَ اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ
ہود علیہ السلام نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی اس بات پر گواہ رہنا کہ
جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو میں ان سب سے بیزار ہوں ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ
فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ تم سب مل کر میرے خلاف جو تدبیر کر سکتے
ہو کر لو اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ ؕ میں
نے تو اسی اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی مَا مِنْ دَآبَّةٍ
اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ زمین پر چلنے والے ہر جاندار کو اس نے پیشانی کے
بالوں سے پکڑا ہوا ہے ہر جاندار مکمل طور سے اس کے قبضہ قدرت میں ہے اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بیشک میرا رب سیدھی راہ پر چلنے ہی سے ملتا ہے ﴿۵۶﴾ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَیْكُمْ ؕ پھر اگر اس پر بھی تم
روگردانی کرتے رہو گے تو جان لو کہ جو پیغام دے کر مجھے تمہارے پاس بھیجا گیا تھا وہ
میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ
شَیْـًٔا ؕ اور میرا رب تمہیں ہلاک کر کے کسی دوسری قوم کو تمہاری جگہ آباد کر
دے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ

بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۵۷﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے ہود
علیہ السلام اور ان کے ہمراہ جو اہل ایمان تھے ان سب کو اپنی رحمت سے بچا لیا وَ
نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ اور ان کو ایک سخت عذاب سے محفوظ رکھا ﴿۵۸﴾ وَ
تِلْكَ عَادٌ ۙۗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ یہ تھی قوم عاد کی سرگزشت، جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا،
اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر وسرکش کی پیروی کرتے رہے ﴿۵۹﴾ وَ
اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ تو اس دنیا میں بھی لعنت ان
کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا
رَبَّهُمْ ؕ آگاہ ہو جاؤ! قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ
سن لو! ہود علیہ السلام کی قوم عاد کو اللہ کی رحمت سے دور کر دیا گیا یہاں قوم عاد کا قصہ
تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ہود علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام
قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان
کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا سبب بنتی رکوع [۵] ﴿۶۰﴾ ع

